سوال

(213)وتروں میں دعاء قنوت پڑھتے وقت مقتدیوں کو آمین کہنا سنت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتروں میں دعاء قنوت پڑھتے وقت مقتدیوں کو آمین کہنا سنت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ آخیر رکعت میں جس وقت سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو آپ بنی سلیم میں سے چند قبیلوں رعل اور ذکوان اور عصیہ پر بد دعا کرتے تھے اور آپ کے پیچھے مقتدی آمین کہتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعا قنوت پڑھتے تھے اور پیچھے مقتدی آمین کہتے تھے اور امام مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ رمضان شریف کے نصف سے امام دعاء قنوت پڑھے اور پیچھے مقتدی آمین کہیں اور ابوداؤد نے کہا میںنے خود سنا ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ دعا قنوت سے پوچھے گئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہمارے پسندیہ بات ہے کہ امام دعائے قنوت پڑھے اور پیچھے مقتدی آمین کہیں۔

حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما

(فتاویٰ غزنویہ ص ۱۰۵)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 284

محدث فتویٰ